حضـــرت شیخؒ سے بیعـــت کا پس منظـــر

ایکـــ ٹیلی فونی گفتگو

مولانا ممتاز عالم دیناجپوری

(مہتمم مدرسہ فیض القرآن، ٹھکری باری، اتر دیناجپور، بنگال)

(مختصر تعارف: آپ نے مظاہر علوم، سہارنپور میں تعلیم حاصل کی ہے، حضرت شیخ مولانا محمد یونس صاحب جونپوری نور اللہ مرقدہ کی کئی سال تک خصوصی خدمت کا شرف حاصل ہے حضرت کے چھوٹے بڑے کام (چائے، کھانا بنانا وغیرہ) کیا کرتے تھے)

میں مولانا محمد سلمان بن مولانا منور حسین صاحب خلیفہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا نور اللہ مرقدہ بول رہا ہوں کہ میرے والد محترم مولانا منور حسین صاحب نے مجھے کئی بار بتایا کہ جب حضرت مولانا محمد یونس صاحبؒ کو بخاری شریف ملی، تو حضرت شیخ زکریاؒ کو یہ فکر ہوئی کہ اگر مولوی یونس اصلاحی لائن سے بھی ہم سے جڑ جائے، تو ان کے علم میں پختگی آئے گی، نور پیدا ہوگا صلاحیت اور پروان چڑھے گی۔ اور اس سلسلہ میں ان کی ذہن سازی کے لیے حضرت شیخؒ نے مجھے ان کے پاس تہجد کے وقت بھیجا، میں نے جا کر ان سے بات کی تو انہوں نے کوئی خاص توجہ نہیں دی اور ہنس کر ٹال دیا۔ پھر رمضان المبارک گزر گیا میں اپنے وطن بہار (بہادر گنج، ضلع کشن گنج) آ گیا، پھر اگلے رمضان میں شیخ نے تہجد کے وقت مجھے ان کے پاس بھیجا۔ میں جا کر ان کی ذہن سازی کرنے لگا، تو انہوں نے کہا کہ اصل میں، میں حدیث پڑھاتا ہوں اور میں روایت اور مسلک وغیرہ کے بارے میں

راویوں پر نقد وتنقید کا عادی ہوں، مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ اگر میں کسی مسئلہ میں حضرت شیخ پر بھی تنقید کردوں، اور شیخ کو ناراضگی ہوجائے، تو میرا تو بیڑا غرق ہوجائے گا۔ میں نے جو شیخ کو جا کر یہ بتایا تو شیخ نے فرمایا کہ کام ہوگیا۔ مولوی یونس سے جا کر کہہ دو کہ وہ اس سے نہ ڈریں، ان کو میری طرف سے خصوصی طور پر نقد وتنقید کی اجازت ہوگی، پھر حضرت شیخ یونس بیعت ہوئے اور ان کو خلافت بھی ملی۔